لیہ آڈیشن کا نصاب

سوال: گناہ صغیرہ بار بار کرنے سے کون سا گناہ بن جاتا ہے؟

جواب) گناہ صغیرہ بار بار کرنے سے گناہ کبیرہ بن جاتا ہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 601)

سوال: خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنا فرض ہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص609)

سوال: خطبہ کے وقت نفل پڑھنا، بات کرنا یا کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب) خطبہ کے وقت نفل پڑھنا، بات کرنا، کھانا پینا سب حرام ہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص609)

سوال: جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب) جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو وہ بھی خاموش رہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص609)

سوال: مکہ معظمہ میں منبر پر خطبہ دینا کس کی سنت ہے؟

جواب) مکہ معظمہ میں منبر پر خطبہ سنتِ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ مکہ مکرمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین نے دروازہ کعبہ پر خطبہ پڑھا ہے۔ وہاں منبر امیر معاویہ کی ایجاد ہے جسے صحابہ نے بغیر اعتراض منظور کیا۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص639)

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی کتنی سیڑھیاں تھیں؟

جواب) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی تین سیڑھیاں تھیں اور آپ تیسری پر کھڑے ہوتے تھے، یہی سنت ہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص639)

سوال: کون سے خطبہ کیلئے کھڑا ہونا سنت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)ہر خطبہ کے لیئے کھڑا ہونا سنت ہے خواہ خطبہ جمعہ و عیدین ہو یا خطبہ وعظ یا خطبہ نکاح۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص641)

سوال:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے جمعہ ادا فرمائے؟

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قریباً پانچ سو جمعے پڑھے ہیں اس لیئے کہ جمعہ بعد ہجرت شروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ کی زندگی شریف رہی،اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ ،ص641)

سوال:کونسی عید کھا کر جانا اور کونسی عید آکر کھانا سنت ہے؟

جواب)عید کے دن کھا کر جانا اور بقر عید کے دن آکر کھانا سنت ہے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص666)

سوال:حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے بکرے قربانی کرتے تھے اور کن کے کی طرف سے کرتے تھے؟

جواب)حضرت علی تین بکرے قربانی کرتے تھے دو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مطابق آپ کی حیات شریف کے اور ایک اپنی طرف سے۔

نوٹ:اس سے معلوم ہوا کہ بعد وفات مرحوم کی طرف سے قربانی دینا جائز ہے،ہاں اگر میت کی قربانی ہو تو اس کا سارا گوشت خیرات کر دیا جائے اگر وارث اپنی جانب سے محض ثواب کے لیئے میت کی طرف سے قربانی کرے تو خود بھی کھائے اور فقراء وامیر سب کو کھلائے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص688)

سوال:قربانی سنت وفطرت ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اعمال طیبہ کو سنت کہتے ہیں اور گزشتہ انبیاء کے طریقہ کو فطرت لہذا قربانی سنت وفطرت ہے۔

(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص701)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ابراہیم کی ولادت مبارک کس ھجری کو ہوئی نیز آپ نے کتنی عمر پائی؟

جواب) حضرت ابراہیم ذی الحجہ 8ھ میں مدینہ پاک میں پیدا ہوئے، سولہ یا اٹھارہ مہینے زندہ رہے اور منگل کے دن دس ربیع الاول یا جمادی الاول 10ھ میں وفات پائی۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص710)

سوال: سجدہ شکر کسے کہتے ہیں؟

جواب) دینی یا دنیوی خوشی کی خبر سن کر سجدے میں گر جانا اسے سجدہ شکر کہا جاتا ہے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص718)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا؟

جواب) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص718)

سوال: رعد فرشتہ کا نام ہے اس کا کیا کام ہے؟

جواب) رعد اس فرشتہ کا نام ہے جو بادلوں پر مقرر ہے اور صاعقہ اس کا کوڑا ہے جس سے وہ بادلوں کو ہانکتا چلاتا ہے، کبھی اس کوڑے کی آواز سنی جاتی ہے۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رعد فرشتہ اس وقت تسبیح کرتا ہے، یہ آواز اس کی تسبیح کی ہوتی ہے، اس آواز پر سارے فرشتے تسبیح میں مشغول ہو جاتے ہیں، ہم کو بھی اس وقت سارے کام وکلام بند کر کے ذکر کرنا چاہیے۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص746)

سوال: وہ کون سے تین اوقات ہیں جن میں سلام کرنا سنت ہے؟

جواب) تین وقت سلام کرنا سنت ہے: گھر میں آنے کی اجازت چاہتے وقت، ملاقات کے وقت، رخصت کی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

وقت۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص750)

سوال: دنیا میں سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

جواب) آدم علیہ السلام کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے چھینک آئی۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص750)

سوال: وطن کی مٹی سے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کیا فرماتے ہیں؟

جواب) مرقاۃ میں فرمایا کہ وطن کی خاک بھی شفا ہوتی ہے اگر کوئی مسافر اپنے وطن کی مٹی پردیس لے جائے جس میں تھوڑی پینے کے گھڑے میں ڈال دیا کرے تو ان شاء اللہ وہاں کا پانی نقصان نہ دے گا۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص756)

سوال: معمولی بیماری میں بیمار پرسی کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) معمولی بیماری میں بھی بیمار پرسی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔(مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص776)

سوال: اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ مباح کام سے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ہر مباح (یعنی ایسا جائز عمل جس کا کرنا نہ کرنا یکساں ہو) نیتِ حسن (یعنی اچھی نیت) سے مستحب ہو جاتا ہے۔(حرص، 15)

سوال: اگر کوئی اپنی واہ واہ کیلئے خوشبو لگاتا ہے تو اس بارے میں امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا کیا فرمانِ عالی ہے؟

جواب) امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا فرمانِ عالی ہے: اس نیت سے خوشبو لگانا کہ لوگ واہ واہ کریں یا قیمتی خوشبو لگا کر لوگوں پر اپنی مالداری کا سکہ بٹھانے کی نیت ہو تو ان صورتوں میں خوشبو لگانے والا گنہگار ہو گا اور خوشبو بروزِ قیامت مردار سے بھی زیادہ بدبودار ہو گی۔(حرص، 17)

سوال: خوشبو لگانے میں کون کونسی اچھی اچھی نیتیں کی جا سکتی ہیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)خوشبو لگانے میں اتباعِ سنت اور (مسجد میں جاتے ہوئے لگانے پر) تعظیمِ مسجد (کی نیت بھی کی جاسکتی ہے)، فرحتِ دماغ (یعنی دماغ کی تازگی) اور اپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بو دور کرنے کی نیتیں ہوں تو ہر نیت کا الگ ثواب ملے گا۔(حرص،17)

سوال: آخرت کی چیزوں میں حرص کرنے سے متعلق حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا فرماتے ہیں ؟

جواب)حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں:"خیال رہے کہ دنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حرص اور بے صبری اعلیٰ ہے۔"(حرص،19)

سوال: نیکی نہ چھوڑنے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمانِ عظمت نشان ہے؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے۔"نیکی کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو چاہے وہ تمہارا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا ہو۔"(حرص،21)

سوال: اَفضَلُ العِبَاداتِ اَحمَزُھا اس عبارت کا کیا ترجمہ ہے؟

جواب)یعنی افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت (تکلیف) زیادہ ہے۔(حرص،25)

سوال: گناہ اپنے ساتھ کتنی بری خصلتیں لے کر آتا ہے؟

جواب)امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: گناہ چاہے ایک ہو اپنے ساتھ دس بُری خصلتیں لے کر آتا ہے۔(حرص،44)

سوال: ان دس بری خصلتوں میں سے پانچ بتائیں؟

جواب)(1) جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل کو غضب دلاتا ہے۔

(2) وہ (یعنی گناہ کرنیوالا) ابلیس ملعون کو خوش کرتا ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(3)جنت سے دور ہو جاتا ہے۔

(4)جہنم کے قریب آجاتا ہے۔

(5)اپنی سب سے پیاری چیز یعنی اپنی جان کو تکلیف دیتا ہے۔

(6)اپنے باطن کو ناپاک کر بیٹھتا ہے۔

(7)اعمال لکھنے والے فرشتوں یعنی کراماً کاتبین کو ایذاء دیتا ہے۔

(8)نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کو قبر انور میں رنجیدہ کر دیتا ہے۔

(9)زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو اپنی نافرمانی پر گواہ بنالیتا ہے۔

(10)تمام انسانوں سے خیانت اور رب العٰلمین عزوجل کی نافرمانی کرتا ہے۔

سوال: جس نے مالِ حرام کو اپنا ذاتی مال تصور کر کے برضاء ورغبت ثواب کی نیت سے خیرات کیا اس شخص کے بارے میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن کے فرمانِ عالیشان کا خلاصہ ہے: جس نے مالِ حرام کو اپنا ذاتی مال تصور کر کے برضاء ورغبت ثواب کی نیت سے خیرات کیا اس کو ہرگز ثواب نہیں ملے گا بلکہ اس کی بعض صورتوں کو فقہائے کرام رحمھم اللہ السلام نے کفر قرار دیا ہے۔(حرص،127)

سوال: قرآن پڑھتے وقت اعوذ باللہ پڑھنا کس کا حکم ہے؟

جواب) قرآن پڑھتے وقت اعوذ باللہ پڑھنا حکم الٰہی ہے۔(تفسیر نعیمی،24)

سوال: تلاوت سے پیشتر اعوذ باللہ کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وصحابہ کرام علیہم الرضوان اور ساری امت ہمیشہ اس پر عمل کرتی رہی معلوم ہوا کہ یہ پڑھنا سنت ہے۔(تفسیر نعیمی،24)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:وہ کونسا پہلا کلمہ ہے جو انسان کے منہ سے نکلا؟

جواب)حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا ہوتے ہی چھینک آئی آپ نے فرمایا:الحمد للہ رب العلمین۔معلوم ہوا کہ یہ پہلا کلمہ ہے جو حضرت انسان کے منہ سے نکلا۔(تفسیر نعیمی،43)

سوال:چھینک آنے کے بعد حمد کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب)چھینک آنے کے بعد حمد کرنا سنت مؤکدہ ہے۔(تفسیر نعیمی،46)

سوال:باپ کا درجہ دینی استاذ اور مرشد کے مقابلے میں کتنا ہے؟

جوب)باپ کا درجہ دینی استاذ اور مرشد سے کم ہے۔(تفسیر نعیمی،49)

سوال:جہنم کی گہرائی کا کیا حال ہے؟

جواب)جہنم کی گہرائی کا یہ حال ہے کہ اگر ایک پتھر اس کے کنارے سے پھینکا جائے تو ستر سال میں اس کی تہ تک پہنچے۔(تفسیر نعیمی،50)

سوال:حضرت علی اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب)سیدہ شہر بانو رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال:امامِ حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت کیا ارشاد ہوتا ہے؟

جواب)امامِ حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت ارشاد ہوتا ہے:"ہمارے یہ دونوں بیٹے جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔"اور فرمایا جاتا ہے:۔"ان کا دوست ہمارا دوست،ان کا دشمن ہمارا دشمن ہے۔"

سوال:امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اپنی تصنیف احیاء العلوم میں علم مکاشفۃ و علم معاملہ کی کیا تعریف بیان فرمائی؟

جواب)علم مکاشفۃ:سے مراد وہ علم ہے جس میں صرف معلومات کا پتہ چلتا ہے اور علم معاملہ:سے مراد وہ علم ہے جس میں معلومات جاننے کیساتھ ساتھ ان پر عمل بھی کیا جاتا ہے۔(احیاء العلوم،ج1،ص40)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:احیاء العلوم کا موضوع کونسا علم ہے؟

جواب)اس کتاب کا مقصود صرف علم معاملہ ہے علم مکاشفۃ اس کا موضوع نہیں۔(احیاء العلوم، ج1، ص40)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے،"جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔۔۔ مکمل کیجئے۔

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے،"جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔"(فیضانِ سنت، ص645)

سوال:"کارِ پاکاں را قیاس از خود مگیر"اس عبارت کا کیا ترجمہ ہے؟

جواب)پاک ہستیوں کے کاموں کو اپنے جیسے کام مت سمجھو۔(فیضانِ سنت، ص653)

سوال:روزانہ کتنی بار کھانا سنت ہے؟

جواب)روزانہ ایک مرتبہ کھانا سنت ہے۔(فیضانِ سنت، ص655)

سوال:حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان کے مطابق سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت کونسی پیدا ہوئی؟

جواب)حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں،سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت،پیٹ بھر کر کھانے کی پیدا ہوئی جب لوگوں کے پیٹ بھر جاتے ہیں تو ان کے نفس دنیا کی طرف سرکش ہو جاتے ہیں"۔(اس قول میں بدعتِ مباحہ یعنی جائز بدعت مراد ہے)۔(فیضانِ سنت، ص657)

سوال:کھانے کے اول آخر نمک(یا نمکین)کھانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب)کھانے کے اول آخر نمک(یا نمکین)کھانے سے الحمد للہ عزوجل ستر بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔(فیضانِ سنت

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

، ص659)

سوال:دن میں ایک بار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب)حضرت سیدنا سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے کسی نے استفسار کیا،دن میں ایک بار کھانا کیسا ہے؟فرمایا،یہ صدیقین(جو اولیائے کرام کی سب سے افضل قسم ہے ان)کا کھانا ہے۔(فیضانِ سنت،ص 661)

سوال:دن میں دوبار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب)عرض کیا،دن میں دوبار کھانا کیسا ہے؟فرمایا،یہ مؤمنین کا کھانا ہے۔(فیضانِ سنت،ص 661)

سوال:حرام لقمے کی نحوست کیا ہے؟

جواب)منقول ہے،"انسان کے پیٹ میں جب حرام کا لُقمہ پڑتا ہے،زمین و آسمان کا ہر فِرِشتہ اُس پر اُس وقت تک لعنت کرتا ہے جب تک کہ وہ حرام لقمہ اُس کے پیٹ میں رہے اور اگر اسی حالت میں مر گیا تو اس کا ٹھکانہ جہنّم ہو گا۔

سوال:لقطہ کس صورت میں اٹھالینا مستحب ہے؟

جواب)پڑا ہوا مال کہیں ملا اور یہ خیال ہو کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دیدوں گا تو اٹھالینا مستحب ہے۔(بہار شریعت،ح10،ص473)

سوال: کس صورت میں لقطہ چھوڑ دینا بہتر ہے؟

جواب)اگر اندیشہ ہو کہ لقطہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو تلاش نہ کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے۔(بہار شریعت ،ح10،ص473)

سوال: کس صورت میں لقطہ اٹھانا ناجائز اور بمنزلہ غصب کے ہو گا؟

جواب)اگر ظن غالب ہو کہ مالک کو نہ دونگا تو اٹھانا ناجائز ہے اور اپنے لئے اٹھانا حرام ہے اور اس صورت میں بمنزلہ غصب کے ہے۔(بہار شریعت،ح10،ص473)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

لقطہ اٹھالیناضروری ہے؟ سوال: کس صورت میں

جواب)اگر یہ ظن غالب ہو کہ میں نہ اٹھاؤں گا تو یہ چیز ضائع وہلاک ہو جائے گی تو اٹھالیناضرور ہے لیکن اگر نہ اٹھاوے اور ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔(بہار شریعت،ح10،ص474)

سوال:لقطہ کو اپنے تصرف میں لانے کیلئے اٹھایا پھر نادم ہوا اب اس کا کیا حکم ہو گا؟

جواب)لقطہ کو اپنے تصرف میں لانے کیلئے اٹھایا پھر نادم ہوا کہ مجھے ایسانہ کرناچاہئے اور جہاں سے لایاوہیں رکھ آیا تو بری الذمہ نہ ہو گا یعنی

اگر ضائع ہو گیا تو تاوان دیناپڑے گا بلکہ اس پر لازم ہے کہ مالک کو تلاش کرے اور اس کے حوالہ کر دے۔(بہار شریعت،ح10،ص474)

سوال:لقطہ اگر مالک کو دینے کیلئے لایا تھالیکن مالک کو نہ دیااور پھر وہیں رکھ دیا تو ضائع ہونے کی صورت میں کیا تاوان ہو گا؟

جواب)اگر مالک کو دینے کیلئے لایا تھا پھر جہاں سے لایا تھار کھ آیا تو تاوان نہیں۔(بہار شریعت،ح10،ص474)

سوال:لقطہ اٹھانے والے والے کیلئے کتنے عرصہ تک اس کا اعلان کرناضروری ہے؟

جواب)ملتقط(لقطہ اٹھانے والے) پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب

ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔(بہار شریعت،ح10،ص475)

سوال:شادی میں کسی کو پیسے لٹانے کیلئے دے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب)شادیوں میں روپے پیسے لٹانے کیلئے جس کو دئے وہ خود لٹائے دوسرے کو لٹانے کیلئے نہیں دے سکتااور کچھ بچا کر اپنے لئے رکھ لے یا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

گرا ہوا خود اٹھالے یہ جائز نہیں۔(بہار شریعت،ح10،ص480)

سوال:شادی میں چھوہارے وغیرہ لٹانے کیلئے کسی کو دئے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب)شکر چھوہارے لٹانے کو دئے تو بچا کر کچھ رکھ سکتا ہے اور دوسرے کو بھی لٹانے کیلئے دے سکتا ہے اور دوسرے نے لٹائے تو اب وہ بھی لوٹ سکتا ہے۔

(بہار شریعت،ح10،ص480)

سوال:بارش کا پانی جمع کرنے کیلئے برتن رکھ دیا اب اس پانی کا مالک کون ہو گا؟

جواب)بارش میں اس لئے برتن رکھ دئے کہ ان میں پانی جمع ہو تو دوسرے کو بغیر اجازت ان برتنوں کا پانی لینا جائز نہیں اور اگر اس لئے نہیں رکھے ہیں تو جائز ہے۔(بہار شریعت،ح10،ص481)

سوال:اگر سکھانے کیلئے جال پھیلایا اور اس میں جانور پھنس گیا تو اب اس جانور کا مالک کون ہو گا؟

جواب)اگر سکھانے کیلئے جال پھیلایا اس میں کوئی جانور پھنس گیا تو جس نے پکڑا اس کا ہے اور جانور پکڑنے کیلئے جال تانا تو جانور جال والے کا ہے۔

(بہار شریعت،ح10،ص481)

سوال:کسی عمارت کا مسجد ہونے کیلئے کیا ضروری ہے؟اور کیا کافی نہیں؟

جواب)مسجد ہونے کیلئے یہ ضرور ہے کہ بنانے والا کوئی ایسا فعل کرے یا ایسی بات کہے جس سے مسجد ہونا ثابت ہوتا ہو محض مسجد کی سی عمارت بنا دینا مسجد ہونے کیلئے کافی نہیں۔(بہار شریعت،ح10،ص557)

سوال:مسجد بنائی اور جماعت کی اجازت دے دی تو کیا یہ مسجد ہونے کیلئے کافی ہے؟

جواب)مسجد بنائی اور جماعت سے نماز پڑھنے کی اجازت دیدی مسجد ہو گئی اگرچہ جماعت میں دو ہی شخص ہوں مگر یہ جماعت علی الاعلان یعنی اذان و اقامت کیساتھ ہو۔(بہار شریعت،ح10،ص557)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مِرے جگر سے غمِ روزگار کا
یوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ بُراق سے اُس کی سبک روی
یوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آ دِل! حرم کو روکنے والوں سے چُھپ کے آج
یُوں اُٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو

طیرِ حرم ہیں یہ کہیں رشتہ بپا نہ ہوں
یُوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ! دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
یُوں دِل میں آ کہ دِیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سِوا رضؔا کوئی حامی نہیں جہاں
گُزرا کرے پِسَر پہ پِدَر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(4) کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ

خامۂ قدرت کا حُسنِ دست کاری واہ واہ
کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

اشک شب بھر انتظارِ عفوِ اُمّت میں بہیں
میں فِدا چاند اور یُوں اختر شماری واہ واہ

اُنگلیاں ہیں فیض پر ٹُوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

نُور کی خیرات لینے دوڑتے ہیں مہر و ماہ
اُٹھتی ہے کس شان سے گردِ سواری واہ واہ

نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمر ساں تو سہی
مہر اور ان تلووں کی آئینہ داری واہ واہ

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جرم ہے
ناتواں کے سر پر اِتنا بوجھ بھاری واہ واہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مجرموں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے رَحمت کی نِگاہ
طالعِ برگشتہ تیری سازگاری واہ واہ

عرض بیگی ہے شفاعت عَفو کی سرکار میں
چھنٹ رہی ہے مجرموں کی فرد ساری واہ واہ

کیا مَدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئ بُو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

خود رہے پردے میں اور آئینہ عکسِ خاص کا
بھیج کر انجانوں سے کی راہ داری واہ واہ

اِس طرف رَوضہ کا نور اُس سَمت منبر کی بہار
بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ

صدقے اس اِنعام کے قربان اس اِکرام کے
ہو رہی ہے دونوں عالَم میں تمہاری ''واہ واہ''

پارۂ دل بھی نہ نِکلا دِل سے تحفے میں رضاؔ
اُن سگانِ کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(5)سب سے اولی و اعلی ہمارا نبی

سب سے اولٰی و اعلٰی ہمارا نبی

سب سے اَولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و وَالا ہمارا نبی

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالَم کا دُولہا ہمارا نبی

بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نُورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی

جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی

بُجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
سُوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی

خلق سے اَولیا اَولیا سے رُسل
اور رَسولوں سے اَعلیٰ ہمارا نبی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ مَلیحِ دِل آرا ہمارا نبی

ذِکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکین حسن والا ہمارا نبی

جس کی دو بُوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی

قرنوں بدلی رَسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی

کون دیتا ہے دینے کو منھ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

کیا خبر کتنے تارے کِھلے چھپ گئے
پر نہ ڈُوبے نہ ڈُوبا ہمارا نبی

مُلکِ کونین میں اَنبیا تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی

سارے اچھوں میں اچھا سَمَجھیے جسے
ہے اُس اچھے سے اچھا ہمارا نبی

سارے اُونچوں میں اُونچا سمجھیے جسے
ہے اُس اُونچے سے اُونچا ہمارا نبی

انبیا سے کروں عرض کیوں مالکو!
کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبی

جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
نُورِ وَحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی

سب چمک والے اُجلوں میں چمکا کیے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی

جس نے مُردہ دِلوں کو دی عمرِ اَبد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(6)پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

پیشِ حق مُژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

کُشتگانِ گرمیِ محشر کو وہ جانِ مسیح
آج دامن کی ہوا دے کر جِلاتے جائیں گے

گل کِھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سُنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دِکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالَم دِکھاتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لُٹاتے جائیں گے

خاک اُفتادو بس اُن کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

وُسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عِصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گِریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مِٹاتے جائیں گے

سوختہ جانوں پہ وہ پُر جوش رحمت آئے ہیں
آبِ کوثر سے لگی دِل کی بجھاتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اَوروں کے چراغ
صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

پائے کُوباں پُل سے گزریں گے تِری آواز پر
رَبِّ سَلِّمْ کی صَدا پر وَجد لاتے جائیں گے

سرورِ دِیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس وشیطاں سیّدا کب تک دَباتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دُھوم
مِثلِ فارِس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رؔضا
دَم میں جب تک دَم ہے ذِکر اُن کا سُناتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(7)کاش دشت طیبہ میں میں بھٹک کے مر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کاش! دشتِ طیبہ میں میں بھٹک کے مر جاتا

کاش! دشتِ طیبہ میں، میں بھٹک کے مرجاتا
پھر بقیعِ غرقد میں دفن کوئی کر جاتا

کاش! جانبِ طیبہ آہ! یوں اگر جاتا
چاک چاک میں لیکر سینہ و جگر جاتا

کاش! گنبدِ خضرا پر نگاہ پڑتے ہی
کھا کے غش میں گر جاتا پھر تڑپ کے مرجاتا

زاہدینِ دنیا بھی رشک کرتے عاصی پر
مصطفٰے کے قدموں میں دفن ہو اگر جاتا

یانبیِّ رحمت یہ میرے دل کی حسرت ہے
خاک بن کے طیبہ کی کاش! میں بکھر جاتا

کاش! ایسا مل جاتا عشق نام سنتے ہی
آنکھ بھی امنڈ آتی دل بھی غم سے بھر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

دل سے الفتِ دنیا بالیقیں نکل جاتی
خار ان کے صحرا کا دل میں گر اُتر جاتا

جذبۂ غزالی دو وَلوَلہ بِلالی دو
کاش مُرشدی جیسا مل تپاں جگر جاتا

زائرِ مدینہ تُو چل رہا ہے ہنس ہنس کر
کاش! لے کے مُضطَر قلب اور چشمِ تر جاتا

بے دھڑک مدینے میں داخلہ ہوا تیرا
کاش! پاؤں کے بدلے سر کے بل اگر جاتا

روتے روتے مر جاتا وقتِ رخصتِ طیبہ
کاش! میں مدینے سے لوٹ کر نہ گھر جاتا

کاش! فُرقتِ طیبہ سے میں رہتا رنجیدہ
ہر خوشی کا لمحہ بھی روتے ہی گزر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کام میرا بن جاتا جو تری نظر ہوتی
میرا ڈوبا بیڑا بھی یانبی اُبھر جاتا

لازِمی ہے ہر صورت چھوڑنا گناہوں کا
بھائی موت سے پہلے کاش! تُو سدھر جاتا

غیر کے تُو فیشن کو چھوڑ دے مِرے بھائی
اُن کی سُنَّتیں اپنا کیوں ہے دربدر جاتا

بے عدد غلام آقا خُلد جا رہے ہیں کاش!
میں بھی ساتھ ان کے یا شاہِ بَحْر و بر جاتا

یاخدا! مبلِّغ میں سُنَّتوں کا ہوتا کاش!
تیرے دین کی خدمت کچھ جہاں میں کر جاتا

اُن کا آگیا عطّار اُن کا آگیا عطّار
شور تھا یہ ہر جانب حَشْر میں جدھر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(8)جو مدینے کے تصور میں جیا کرتے ہیں

جو مدینے کے تصوُّر میں جِیا کرتے ھیں

جو مدینے کے تصوّر میں جِیا کرتے ہیں
ہر جگہ لطف مدینے کا لیا کرتے ہیں

عشقِ سَرور میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فقط اُن پہ کُھلا کرتے ہیں

مال و دولت کی دعا ہم نہ خدا کرتے ہیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں

آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جَلا کرتے ہیں

دُرِّ نایاب بلاشک ہیں وہ ہیرے انمول
اشک آقا کی جو یادوں میں بہا کرتے ہیں

درد و آلام میں تسکین انہیں ملتی ہے
نام انکا جو مصیبت میں لیا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تُو سلام اُن سے درِ پاک پہ جا کر کہنا
التجا تجھ سے ہم اے بادِ صبا کرتے ہیں

کیوں پِھریں شوق میں ہم مال کے مارے مارے
ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں

سنّتوں کی وہ بنے رہتے ہیں ہر دم تصویر
جام جو ان کی محبّت کا پیا کرتے ہیں

سنّتوں کے اے مبلّغ! ہو مبارک تجھ کو
تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں

آپ کی گلیوں کے کتّوں پہ تصدّق جاؤں
کہ مدینے کے وہ کوچوں میں پِھرا کرتے ہیں

سُن لو! نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
نفس کے واسطے غصّہ جو کیا کرتے ہیں

بالیقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان
جو کہ رنگینیِ دنیا پہ مرا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چاند سورج کا مُقدّر بھی تو دیکھو اکثر
گُنْبدِ خضرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جِھلملاتے ہوئے تاروں کی بھی قسمت ہے خوب
گُنْبدِ خضرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

مسجدِ نبوی کے پُر نور منارے ہر دم
گُنْبدِ خضرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جھوم کر آتے ہیں بارِش لئے بادَل جب بھی
گُنْبدِ خضرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

بامقدّر ہیں مدینے کے کبوتر بے شک
گُنْبدِ خضرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

رشک عطّارؔ کو ان ذرّوں پر آتا ہے جو
ان کے نَعْلَین کے تلووں سے لگا کرتے ہیں

قابلِ رشک ہیں عطّارؔ وہ قسمت والے
دَفْن جو بیٹھے مدینے میں ہُوا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9)جاہ جلال دو نہ مجھے مال و منال دو

جاہ وجلال دو نہ ھی مال و مَنال دو

جاہ وجلال دو نہ ہی مال و مَنال دو
سوزِ بلال بس مِری جھولی میں ڈال دو

دُنیا کے سارے غم مرے دل سے نکال دو
غم اپنا یاحبیب! برائے بِلال دو

ہجر و فِراق تو مِلا دو اِضطِراب بھی
بے تاب قلب اَز پئے سوزِ بلال دو

بہتی رہے جو ہر گھڑی بس یاد میں شہا!
وہ چشمِ اَشکبار پئے ذُوالجلال دو

سینہ مدینہ ہو مِرا دِل بھی مدینہ ہو
فِکرِ مدینہ دو مجھے مَدنی خیال دو

ہر آن بس تصوُّرِ طیبہ میں گُم رہوں
ایسا بُلند شاہِ مدینہ! خیال دو

دو دَرد سنّتوں کا پئے شاہِ کربلا
اُمت کے دِل سے لذّتِ عصیاں نکال دو

خُلقِ عظیم سے مجھے حصّہ عطا کرو!
بے جا ہنسی کی خصلتِ بد کو نکال دو

ذِکر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فُضول گوئی کی عادت نکال دو

دونوں جہاں کی آفتیں مولا مُصیبتیں
صَدقے میں میرے غوث کے سرکار! ٹال دو

عطّار کو بُلا کے مدینے میں دو بقیع
"دو پھول[1]" کے طُفیل ہوں پُورے سُوال دو

مـــــــــــــــدینہ

[1] "دو پھول" سے یہاں حسنینِ کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما مُراد ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10) پھر گنبد خضراء کی فضاؤں میں بلالو

پھر گُنبدِ خضرا کی فضاؤں میں بُلالو

پھر گُنبدِ خضرا کی فضاؤں میں بُلالو
سرکار بُلا کر مجھے قدموں سے لگالو

قدموں سے لگا کر مجھے دیوانہ بنالو
دنیا کی مَحبّت کو مِرے دل سے نکالو

گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمھارا
سرکار! سنبھالو مجھے سرکار سنبھالو

صَدقہ مجھے سرکار نواسوں کا عطا ہو
اَغیار کے ٹکڑوں سے شہنشاہ بچالو

یاشاہِ مدینہ مِری اِمداد کو آؤ
آفات و بلیّات کے پنجوں سے نکالو

طُوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گھرا ہے
سرکار! بچالو اسے سرکار! بچالو

سرکار! مِرے خون کا پیاسا ہوا دشمن
شہزادوں کا صَدقہ مجھے دشمن سے بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُوجڑ ہوئی جاتی ہے مِری زِیْسْت کی بستی
ہو جائے گی آباد نظر لُطف کی ڈالو

وِیران ہوا جاتا ہے خُوشیوں کا گُلستاں
اِس اُجڑے چمن پر بھی نِگَہِ لُطف کی ڈالو

دم توڑنے والا ہے گناہوں کا مریض اب
اے جانِ مَسیحا! اِسے تم آ کے بچالو

مرنے کا شَرَف اب تو مدینے میں عطا ہو
دردر کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچالو

مدفن ہو عطا بیٹھے مدینے کی گلی میں
لِلّٰہ پڑوسی مجھے جنّت میں بنا لو

کھینچے لئے جاتے ہیں جہنّم کو ملائک
اے شافِعِ مَحْشَر پئے شَیْخَین بچالو

فُرقت میں تڑپتے ہیں جو مِسکین بچارے
اَسباب عطا کر کے انہیں در پہ بُلالو

مَحْبُوبِ خدا! سر پہ اَجَل آ کے کھڑی ہے
شیطان سے عطّار کا ایمان بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.